SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبرIV مجریہ1980

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1980

سندھ مکانی حکومت(ترمیم)آرڈیننس،1980

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMET) ORDINANCE 1980

(CONTENTS) فہرست

تمہید

(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان ،اضافہ اور شروعات۔

Short title extend and commencement

2. 1979کے سندھ آرڈیننس XIIکی دفعہ10کی ترمیم.

Amendment of section 10 of Sind ordinance XII of 1979.

3. 1979کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ21کی ترمیم.

Amendment of section 21 of Sind ordinance XII of 1979.

4. 1979کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ30کی ترمیم.

Amendment of section 30 of Sind ordinance XII of 1979.

5. 1979کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ37کی ترمیم.

Amendment of section 37 of Sind ordinance XII of 1979

6. 1979کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ51کی ترمیم.

Amendment of section 51 of Sind ordinance XII of 1979

7. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 75 کی ترمیم.

Amendment of section 75 of Sind ordinance XII of 1979

8. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 78 کی ترمیم.

Amendment of section 78 of Sind ordinance XII of 1979

9. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 89 کی ترمیم.

Amendment of section 89 of Sind ordinance XII of 1979

10. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 102 کی ترمیم.

Amendment of section 102 of Sind ordinance XII of 1979

11. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعات 102-A سے 102-W تک شمولیت.

Insertion of sections 102-A to 102-W in Sind Ordinance XII of 1979.

12. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 106 کی ترمیم.

Amendment of section 106 of Sind ordinance XII of 1979

13. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37 کی ترمیم.

Amendment of section 37 of Sind ordinance XII of 1979.

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1980

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1980

سندھ مکانی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، 1980

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMET) ORDINANCE 1980

[04 فروری 1980]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں ترمیم کی جائے گی.

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے جو کے اس طرح سے ہو گی۔

اب اس لیئے، 5 جولائی 1977 والے اعلان اور 1977 اوالے قوانین (نافذ ہونے والے تسلسل) والے حکم، 1977 کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کہ نافذ کرنا فرمایا ہے.

مختصر عنوان ،اضافہ اور شروعات۔ Short title extend and commencement

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، 1980 کہا جائے گا.

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 10 کی ترمیم. Amendment of

2 . سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں، جس کو اسکے بعد مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ 10 میں، ذیلی دفعہ (2) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا۔

"(2) جتنا جلد ممکن ہو سکے ہر الیکٹورل یونٹ کے لیئے ایک پنچائت بنائی جائے گی سوائے ضلعی کاونسل یا تعلقی کاونسل کے، جو اس الیکٹورل یونٹ میں سے منتخب کاونسل کے میمبر پر مشتمل ہو گی،

جو چیئرمین، اور دوسرے میمبر یونٹ کے رہاشیوں میں سے کاونسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے.	section 10 of Sind ordinance XII of 1979
3. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (2) میں لفظ اور کاما "بائے لاز" اور لفظ "ہی" کے درمیان میں لفظ اور کاما "یا کاونسل کے تین لگاتار عام اجلاس میں بنا کسی مناسب سبب کے غیر حاضر رہا ہو یا عہدے کا حلف اٹھانے سے انکار کرتا ہے" شامل کیئے جائیں گے.	1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 21 کی ترمیم. Amendment of section 21 of Sind ordinance XII of 1979
4. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 30 میں، الفاظ، بیریکٹس اور عدد "دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت" کے لیئے لفظ "اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کے تحت میمبرشپ سے" کو متبادل بنایا جائے گا.	1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 30 کی ترمیم. Amendment of section 30 of Sind ordinance XII of 1979
5. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (c) میں، الفاظ " " کے لیئے لفظ "پاکستان پینل کوڈ کے تحت قید کی سزا سنائی گئے کسی جرم کے لیئے" متبادل بنایا جائے گا.	1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37 کی

ترمیم.
Amendment of section 37 of Sind ordinance XII of 1979

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 51کی ترمیم.
Amendment of section 51 of Sind ordinance XII of 1979

6.مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 51 میں:

(i) ذیلی دفعہ (10) میں

(a) شق (c) میں لفظ "اور" کو ختم کیا جائے گا:

(b) شق (d) کے آخر میں فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا،

(c) شق (d) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"(e) واسطہ یا بالواسطہ نفرت پیدا کرنا یا قانون کے تحت قائم کی گئی حکومت کی توہین کرنا، اور

(f) کسی سیاسی رائے کے خلاف سازش کرنا یا کسی دوسری سیاسی سرگرمی میں ملوث ہونا،

(ii) ذیلی دفعہ (12) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(12) کاؤنسل جو قرارداد منظور کرتی ہے یا ذیلی دفعہ (10) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی میں قدم اٹھاتا ہے، تو یہ برطرف کی جائے گی جس کی مدت چھ ماہ سے زائد نہیں ہوگی اور ایسی برطرفی پر دفعہ 58 کی ذیلی دفعہ (2) اور ذیلی دفعہ (3) کی گنجائشیں لاگو ہونگی"

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 75 کی ترمیم.
Amendment of section 75 of

7. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (1) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا.

"(1) ایک اکاؤنٹنٹس کمیٹی بنائی جائے گی جو چیئرمین اور ایسے آفیشل اور نان آفیشل میمبرز پر مشتمل ہوگی جیسے حکومت مقرر کرے"

Sind ordinance XII of 1979

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 78 کی ترمیم.
Amendment of section 78 of Sind ordinance XII of 1979

8. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 78 کی ذیلی دفعہ (3) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا:
"(3) منسوخ کیئے گئے قانون کے تحت بنائی گئی سندھ لوکل کاونسل سروس کے میمبر اس آرڈیننس کے لاگو ہونے کی شروعات سے سندھ کاونسل یونیفائیڈ گریڈ کے میمبرز سمجھے جائیں گے.

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 89 کی ترمیم.
Amendment of section 89 of Sind ordinance XII of 1979

9. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 89 کی ذیلی دفعہ (2) میں، لفظ "منتخب" اور لفظ "یا مقرر کیا گیا" شامل کیئیے جائے گے.

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 102 کی

10. مذکورہ آڈیننس، کی دفعہ 102 میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا.

ترمیم.
Amendment of section 102 of Sind ordinance XII of 1979

"بشرطیکہ میئر یا چیئرمین یا اس سلسلے میں کاونسل کی طرف سے بااختیار بنائے گئے شخص نیکال کے لیئے پنچائیت کو شکایت کرے گا.

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعات 102-A سے 102-W تک شمولیت.
Insertion of sections 102-A to 102-W in Sind Ordinance XII of 1979

11. مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 102 کے بعد مندرجہ ذیل دفعات کو شامل کیا جائے گا.

(وزن اور ناپ کے متعلق کیسز)"102-A جب تک کچھ سندھ معیاری وزن ناپ لاگو کرنے کے ایکٹ، 1975 کے متضاد نہ ہو، حکومت ہدایت کر سکتی ہے کہ بیان کیئے گیئے نوٹیفکیشن میں بیان کیئے گئے ایکٹ کے تحت جرائم سلسلے میں شکایات پنچائیت کو کی جائیں گی.

(نیکال)102-B(1) جہاں پنچائیت کو شکایت کی گئ ہے اس میں بیان کیئے گئے جرائم پر پنچائیت کی طرف سے گنجائشوں کے مطابق جانچ پڑتال، پوچھ تاچھ، سماعت کی اور دوسری صورت میں سامنا کیا جائے گا.

(2) پنچائیت شکایت ملنے پر شکایت کی جانچ پڑتال کرے گی، اور اگر ضروری ہو تو ایسی جانچ کروائے گی جیسے وہ مناسب سمجھے.

(3) اگر پنچائیت مطمئن ہے کہ شکایت غیر سنجیدہ یا مدت سے خارج ہے یا کاروائی کا کوئی سبب ظاہر نہیں کرتی تو، وہ شکایت کو رد کر سکتی ہے.

(4) اگر شکایت گذار یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے ایجنٹ سماعت والی تاریخ پر حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے یا دوسری صورت میں کیس چلانے میں غفلت برتتا ہے تو پنچائیت تحریری حکم کے ذریعے درخواست خارج کر سکتی ہے.

(5) شکایت گذار ذیلی دفعہ (2) کے تحت کیس ختم کرنے کے تیس دن کے اندر اس کی بحالی

کے لیئے درخواست دے سکتاہے اور اگرپنچائیت مطمئن ہے کہ شکایت گذار کے حاضر ہونے میں ناکامی یا کیس چلانے میں ناکامی کے لیئے موزوں سبب موجودہے توپنچائیت کاروائی بحال کرسکتی ہے.

(زیرالزام کو سمن جاری کرنا) 102-C اگرشکایت خارج نہیں کی گئ ہے. یا فعہ 102-B کے تحت بحال کی گئ ہے پنچائیت زیرالزام کو سمن کے ذریعے پیش ہونے اور الزامات کا جواب دینے کے لیئے طلب کرسکتی ہے، بشرطیکہ اگر زیرالزام پردہ نشین عورت ہے تو اسے بااختیار بنایاایجنٹ پیش کرنے کی اجازت دے سکتاہے.

(جرم ثابت کرنا)102-D اگرزیرالزام پر جرم ثابت ہوتاہے، درخواست داخل کی جائے گی اوراس کواس الزام میں سزاہوسکتی ہے.

(بری یاسزا)1021-E اگرزیرالزام جرم ثابت نہیں ہوتااور پنچائیت ایسی جانچ یاپوچھ گچھ کرانے کے بعد، جیسے وہ مناسب سمجھے، معلوم کرتی ہے کہ زیرالزام:

(i) مجرم نہیں،اسے بری کیاجائے گا،

(ii) مجرم ہے،اسے سزادی جائے گی،

(سزا)102-F جب تک کچھ اس آڈینئس کی کسی گنجائش یاوقتی طورلاگوکسی دوسرے قانون سے متضادنہ ہو، پنچائیت قید کی سزانہیں سنائے گی یاایک ہزارروپۓ سے زائد جرمانہ نہیں عائد کرے گی.

(زیرالزام کے پیش ہونے میں ناکامی پر کاروائی)102-G (1)اگرزیرالزام پیش ہونے میں ناکام ہوتاہے یانہیں ملتا، پنچائیت حقیقت کے متعلق قریبی مجسٹریٹ کورپورٹ کرے گی، جو کوڈآف کرمنل پروسیجر، 1898 کے زیرالزام کے خلاف کاروائی کرے گااوراسے پنچائیت کے سامنے حاضر ہونے کے لئے ضمانت کے ساتھ یااس کے علاوہ بانڈ پیش کرنے کی ہدایت کرے گا، جیسے کہ وہ ماجسٹریٹ کی عدالت تھی، جس نے ہدایت جاری کی ہو.

(2)اگرزیرالزام ایسا بانڈ پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو، ماجسٹریٹ حکم جاری کرے گا کہ

زیرالزام کو تحویل میں پنچائیت کے سامنے پیش کیا جائے، جو کیس کی شنوائی کے لیئے تاریخ پر حاضر ہونے کے لیئے طلب کرے گی اور ترتیبوار کسی ایسی تاریخ پر جس تک کیس اس کے بعد ملتوی کیا جائے گا.

(3) اگر زیرالزام ذیلی دفعہ (1) کے تحت بانڈ پیش کرنے کے بعد پنچائیت کے سامنے پیش ہونے میں ناکام ہوتا ہے یا دوسری صورت میں پنچائیت حقیقت کے متعلق رپورٹ کرے گی اور سماعت اور قانون کے تحت خارج کرنے کا دائرہ اختیار رکھنے والے مجسٹریٹ کی طرف کیس کو منتقل کرے گی.

(گواہان کی حاضری)102-H (1) پنچائیت کسی شخص کو اس کے سامنے پیش ہونے اور گواہی دینے یا کوئی کاغذ پیش کرنے یا پیش کرنے کے لیئے سبب بننے کے لیئے سمن جاری کر سکتی ہے.

بشرطیکہ کسی بھی عورت کو گواہ کے طور پر پنچائیت کے سامنے پیش ہونے کے لیئے مجبور نہیں کیا جائے گا پر کمیشن کی طرف سے پوچھ گچھ ہو سکتی ہے.

(2) اگر کوئی شخص، جس کو پنچائیت گواہی دینے یا اس کے سامنے کوئی کاغذ پیش کرنے کے لیئے سمن جاری کرتی ہے، وہ دانستہ طور پر ایسے سمن پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، تو پنچائیت ایسی نافرمانی پر قدم اٹھا سکتی ہے اور ایسے شخص کو وضاحت کا موقعہ دینے کے بعد، اس پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے، جو دو سو روپئے سے زیادہ نہیں ہو گا.

(طریقا)102-1(1) سمن ایسے طریقے بھیجا جائے گا، جیسا پنچائیت مناسب سمجھے.

(2) اگر پنچائیت کے دائرہ اختیار سے باہر کسی شخص کو سمن جاری کرنا ہو، تو سمن ایسی پنچائیت کو بھیجے جائیں گے، جس کے دائرہ اختیار میں ایسا شخص رہتا ہو اور ایسی پنچائیت یہ سمن اس طرح سے بھیجے گی جیسے یہ اس کی طرف سے جاری کیا گیا ہو.

(3) اگر ذیلی دفعہ (2) میں مذکورہ شخص کو جسے گواہی دینے کے لیئے یا کاغذ پیش کرنے کے لیئے طلب کیا گیا ہے، اسے پنچائیت کی طرف سے ایسی رقم ادا کی جائے گی جو سفر یا دوسرے خرچ،

اگر کوئی ہوں، جن کو پورا کرنے کے لیئے کافی ہو۔

(4)اگر سمن عام طریقے سے بھیجا نہ جا سکے، پنچائیت سمن قریبی مجسٹریٹ کو بھیجے گی جو اسے اس طریقے سے بھیجے گا جیسے وہ اس کی طرف سے بھیجا گیا ہے.

(پیچیدہ کیسز) 102-J اگر کسی بھی وقت پنچائیت کے سامنے یہ بات ظاہر ہو کہ اس کے سامنے کوئی بھی کیس جو پیچیدہ قسم کا ہے یا انصاف کا تقاضا ہے کہ اس کی سماعت عدالت کی طرف سے کی جائے کہ تحریر میں حکم کے ذریعے کیس کی سماعت اور خارج کرنے کے لیئے مجاز دائرہ اختیار رکھنے والی عدالت کی طرف اور حکم کی نقل شکایت گذار کو بھیج سکتی ہے.

(پنچائیت کی توہین)102-K(1) کوئی شخص پنچائیت کی توہین کا مجرم ہے، اگر وہ بنا قانونی سبب کے۔

(a)پنچائیت یا کسی میمبر کی کوئی توہین کرتا ہے، اگر پنچائیت اس طرح سے کام کر رہی ہو، یا

(b)پنچائیت کے کام میں کسی مداخلت کا سبب بنتا ہے،

(c)کوئی دستاویز پیش کرنے یا پہچانے میں ناکام ہوتا ہے، اس پنچائیت کی طرف سے ایسا کرنے کے لیئے حکم کیا گیا ہو، یا

(d)پنچائیت کو کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرتا ہے، جس کا جواب دینے کے لیئے وہ پابند ہے،

(e)حلف اٹھانے سے انکار کرتا ہے یا سچ بیان کرنے سے انکار کرتا ہے یا اس کی طرف سے دیئے گئے کسی بیان پر صحیح کرنے سے انکار کرتا ہے جب پنچائیت کی طرف سے ایسا کرنے کے لیئے کہا جائے۔

(2)پنچائیت خود یا اس کی طرف سے کسی شکایت پر کسی شخص کے خلاف توہین کی سماعت کر سکتا ہے اور اس پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے جو دو سو روپے سے زائد نہیں ہو گا۔

(فیصلہ)L-102(1) پنچائیت کے فیصلے ووٹوں کی اکثریت سے کیئے جائے گے اور ووٹ برابر ہونے کی صورت میں پنچائیت کے چیئرمین کو ووٹ کا حق حاصل ہو گا.

(2) پنچائیت کے تمام فیصلے اعلان کرنے سے پہلے تحریر میں رکارڈ کیئے جائیں گے اور پنچائیت کے فیصلے کے چیئرمین اور میمبرز کی طرف سے تصدیق کی جائے گی.

(ذاتی مفاد پر پابندی)M-102 پنچائیت کا چیرمین یا میمبر کسی بھی کیس میں حصہ نہیں لے گا، جس میں یہ واسطہ یا بالواسطہ دلچسپی رکھتا ہو.

(مخصوص قوانین کا نفاذ)N-102 جب تک کچھ اس آرڈیننس میں فراہم نہ کیا گیا ہو کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1898 اور شہادت ایکٹ، 1872 کی گنجائشیں پنچائیت کے سامنے کاروائیوں پر لاگو نہیں ہونگی لیکن پنچائیت کسی بھی معاملے کی حقیقتوں کو اپنے اختیارات میں تمام جائز ذرائع سے معلوم کر سکتی ہے.

(کاونسل کی حاضری منع ہے)O-102 جب تک کچھ دوسرے قانون میں موجود نہ ہو، کسی بھی لیگل پریکٹیشنر کسی معاملے میں کسی فریق کی طرف سے پنچائیت یا اپلیٹ اتھارٹی کے سامنے پیش ہونے کی اجازت نہیں ہو گی.

(اوتھس ایکٹ کا نفاذ)P-102 اوتھ ایکٹ، 1873 کے دفعات 8 سے 11 کے سامنے کاروائیوں پر لاگو ہونگے.

(جوڈیشنل فنکشن کے لیئے پنچائیت کے اجلاس)Q-102 جدڈیشنل کاروائیوں کے لیئے پنچائیت:

(a) کیس کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت کرے گی اور سبب ریکارڈ کرنے کے سوا کیس کو ملتوی نہیں کیا جائے گا؛ اور

(b) اپنی کاروائیوں، احکام، فیصلوں یا دوسری دستاویزات کی تصدیق کے لیئے ان کے پاس اپنی مھر ہو گی؛

(کاروائیوں کاانتظام)R- 102 پنچائیت سماعت کی گئی ہر کاروائی کا مختصر یادداشت نامہ بنائے گی۔

(پنچائیتوں کی سزاوں پر عمل)S-102 پنچائیت کی سزا یا حکم پر تب تک عمل نہ کیا جائے گا، جب تک اپیل خارج نہ کی جائے یا اپیل کی غیر حاضری کی صورت میں اپیل کے لیئے مقرر حد کا عرصہ ختم ہونے تک۔

(اپیل)T-102 کوئی شخص جو پنچائیت کی طرف سے منظور کیئے گئے کسی حکم سے متاثر ہوا ہو ایسے حکم کے تیس دن کے اندر ایسی اتھارٹی کو ایسے طریقے سے تحریر میں اپیل کر سکتا ہے جیسا بیان کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ یہ کہ کوئی بھی اپیل ڈھائی سو روپے تک عائد جرمانے کے خلاف نہیں کی جائے گی سوائے اس جرمانے کے جو دفعہ H-102 جہاں پنچائیت تحلیل کی گئ ہے یا اس کی مدت ختم ہو گئی ہو اور اس کے بعد آنیوالی پنچائیت ساٹھ دن کے عرصے کے دوران نہیں بنائی گئی، حکومت پنچائیت میں زیرالتوا کیسوں کو خارج کرنے کت لیئے انتظام کر سکتی ہے، اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے.

(زیرالتوا کیس اور کیسوں کی منتقلی)V-102 حکومت اپنے طور یا اس کی گئی درخواست پر، پنچائیت کے سامنے زیرالتوا کیس مجاز دائرہ اختیار رکھنے والی عدالت کی طرف منتقل کر سکتی ہے.

(جرمانہ)W-102 (1) جہاں پنچائیت جرمانہ عائد کرتی ہے اور ایسا جرمانہ فوری طور پر ادا نہیں کیا گیا، تو معاملہ قریبی مجسٹریٹ کی طرف بھیجا جائے گا، جمع کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1898 کی گنجائشوں کے مطابق اس کی بازیابی کے لیئے کاروائی کرے گا جیسے یہ جرمانہ اس کی طرف سے عائد کیا گیا ہو اور ایسا مجسٹریٹ متعلقہ شخص کو ایسا جرمانہ نہ ادا کرنے کے جرم میں قید کی سزا بھی سنا سکتا ہے

(2) پنچائیت کو ادا کیئے گئے تمام جرمانے یا اس دفعہ کے تحت پنچائیت کی طرف سے جمع کیئے گئے تمام جرمانے متعلقہ کاونسل کے فنڈ کے حصے میں سے ہونگے"

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 106 کی

12. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 106 کی ذیلی دفعہ (1) میں۔ الفاظ "اس کے ماتحت کسی عملدار"

ترمیم۔ Amendment of section 106 of Sind ordinance XII of 1979	کے لیئے لفظ اور کاما" کاونسل یا حکومت یا کاونسل کے ماتحت کوئی عملدار جیسا معاملہ ہو" متبادل سمجھا جائے گا۔
1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37 کی ترمیم۔ Amendment of section 37 of Sind ordinance XII of 1979	13۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 120 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) میں الفاظ" بنائے گئے قواعد" کے لیئے لفظ" بنائے گئے قواعد یا بائی لاز" کو متبادل بنایا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔